ماہ شعبان کا پیغام

THE MESSAGE OF SHABAN

ماہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ فرمان رسول (ص)

أولنا محمد، اوسطنا محمد، آخرنا محمد و کلنا محمد - حدیث رسول (ص)

شعبان آخری محمدؑ کے دنیا میں ظہور کا مہینہ

سب لوگ ولی ابن ولی کہتے ہیں
تقویٰ نے پکارا کہ تقی کہتے ہیں
نام ان کا محمدؑ ہے انہیں کو رضوی
آئینہ اوصاف علیؑ کہتے ہیں

ماہ شعبان کی اہم تاریخیں

وجہ تسمیہ: لفظ شعبان منشعب سے بنا ہے جس کے معنی ہیں شاخ در شاخ ہونا یعنی شاخیں پھوٹنا۔

۱/ ولادت جناب زینبؑ۔

۲/ روزہ فرض ہوا ۲ھ۔

۳/ جشن ظہور حضرت امام حسینؑ۔

۴/ جشن ولادت حضرت عباسؑ۔

۵/ جشن ظہور حضرت امام زین العابدینؑ / روز وفات جناب فضہؑ۔

۷/ جشن ولادت جناب قاسم / یوم فتح خیبر (روایت دوئم)۔

۱۱/ جشن ولادت جناب حضرت علی اکبرؑ۔

۱۲/ غزوہ تبوک ۹ھ۔

۱۳/ یوم عرفہ۔

۱۴/ شب برات۔

۱۵/ جشن ظہور امام العصر والزمانؑ۔

ماخذ معلومات: تحفۃ العوام مقبول، مفاتیح الجنان، چودہ ستارے، تقویم شاہ خراسان، تقویم پاک محرم، تقویم الرضاء

اس پمفلٹ کے تمام مندرجات کتاب مفاتیح الجنان، ضیاء الصالحین، تحفۃ العوام اور مولانا صادق حسن صاحب قبلہ کی تقاریر پر مبنی ہیں جنہیں درجِ ذیل طور پر مومنین کی آسانی کے لیئے ترتیب دیا گیا ہے۔

مندرجات	صفحہ
ماہ شعبان کی اہم تاریخیں	۲
دور ظہور صغرا اور ہماری ذمہ داریاں	۳
دعاء افتتاح امام المنتظرؑ	۴
فضائل ماہ شعبان اور فضائل اعمال	۵
اعمال مشترکہ ماہ شعبان	۶
خصوصی ایام کے اعمال	۹
ایام البیض	۱۰
پندرھویں شب کے خصوصی اعمال	۱۱
پندرھویں شب کے مشترکہ اعمال	۱۲
آخر شعبان کے اعمال	۱۵
زیارت جناب زینبؑ	۱۶
زیارت حضرت امام حسینؑ، حضرت علی اکبرؑ، شہداء کربلا	۱۸
زیارت امام حسینؑ مختصر	۲۱
زیارت حضرت عباسؑ	۲۲
زیارت آئمہؑ بقیع	۲۴

مومنین سے التماس ہے کہ اعمال کے وقت موجود اور مرحوم مومنین و مومنات کے ساتھ ساتھ شیخ عباس قمی، علامہ اختر عباس قبلہ، مولانا صادق حسن قبلہ اور الحاج محمد صالح جوھرجی کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں کہ ان محترمین کی محنتوں سے ہم مستفیض ہوئے۔

دور ظہور صغریٰ اور ہماری ذمہ داریاں

۱۴۱۶ ہجری کے نیمۂ شعبان سے یہ خبر گردش کر رہی ہے کہ امام کے ظہور کا زمانہ قریب تر آپہونچا ہے۔ آج کے اس دور کو کل تک امام کے غیبت کبریٰ کا دور کہا جاتا تھا، لیکن اب غیبت کبریٰ کی یہ اصطلاح بدل کر "ظہور صغریٰ" بن چکی ہے۔ یعنی ہم جس دور میں رہ رہے ہیں اس دور کے آتے آتے ظہور امام سے متعلق اتنی نشانیاں پوری ہو چکی ہیں کہ اب یہ دور "دور غیبت کبریٰ" نہیں رہا بلکہ "دور ظہور صغریٰ" ہو گیا ہے۔ بس اتنی ہی کمی باقی ہے کہ امام بہ نفس نفیس ظاہر ہو جائیں۔ امام کے ظہور سے متعلق جن علماء نے ریسرچ کی ہے ان میں
آغا محمد حسین طباطبائی، آیت اللہ صافی گلپائگانی اور آیت اللہ مرعشی کے نام سر فہرست ہیں۔ ان سب کے نزدیک امام کے ظہور سے متعلق جو تین بڑی نشانیاں پوری ہو چکی ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) عیسائیوں کی دنیا میں اکثریت ہونا اور یہودیوں کا انہیں مسلمانوں سے لڑانا۔

امریکہ، یورپ اور اسرائیلی گٹھ جوڑ کے پس منظر میں فلسطین اور بوزنیا میں مسلمانوں کی حالت زار اور مسلمانوں کی ساری دنیا میں بدحالی سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ ساری دنیا کی اکانومی پر یہودی قابض ہیں اور عیسائی دنیا مسلمانوں سے عملی اور اقتصادی طور پر لڑ رہی ہے اس لئے کہ دنیا کے بیشتر قدرتی ذخائر اسلامی ملکوں کی حدود میں آتے ہیں۔

(۲) نجف کے حوزہ علمیہ کا اجڑ جانا اور قم سے علم و آگہی کا سورج طلوع ہونا۔

ایران عراق جنگ اور آیت اللہ خوئی کے انتقال کے بعد اس نشانی کا پورا ہونا صاف ظاہر ہے۔

(۳) مسجد جمکران کا آباد ہونا۔

یہ مسجد امام حسن عسکری علیہ السلام کے زمانے کی ہے اور ساڑھے گیارہ سو سال پرانی ہے۔ ۱۹۶۰ تک ویران پڑی تھی، اب وہاں تل دھرنے کو جگہ نہیں ہے۔ یہ روایت وہاں بدھ کی شب امام زمانہ تشریف لاتے ہیں اور یہ بات صحیح اس لئے مانی گئی ہے کہ آیت اللہ مرعشی کی ملاقات امام سے بنفس نفیس ہو چکی ہے۔

ان نشانیوں کے پورا ہو جانے پر زور دینے کا مقصد یہ ہے کہ مومنین اپنے آپ کو آنے والے وقت کے لئے تیار رکھیں اور اپنے اور اپنے بچوں کے اعمال و اعتقادات کو اس درجے پر لے آئیں کہ ظہور امام کے بعد ہم گمراہی سے بچ سکیں، جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو البصیر سے کہا کہ "جب میرے بیٹے کا ظہور ہو گا تو امام کے ماننے والوں کا دو تہائی حصہ امام کے خلاف ہو جائے گا یہ لوگ نہ صرف حق سے منہ موڑ لیں گے بلکہ امام کے خلاف جنگ کریں گے" (نعوذ و باللہ)
یقیناً امام کے ماننے والوں کے لئے یہ بڑے المیہ کی خبر ہے کہ ساری زندگی ظہور کی دعاء کرتے گزری اور بعد ظہور عقل پر پردہ پڑ جائے اور ایک مومن امام کے مخالفین میں شمار کیا جائے۔ اس حادثے کی صرف ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے کہ امام کا ماننے والا صحیح طور پر امام کی معرفت نہ رکھنے کی وجہ سے شیطان کے بہکانے میں آجائے اور دین و دنیا دونوں گنوا بیٹھے۔
یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ شیطان کی موجودگی کی اصل جگہ صراط مستقیم ہی ہے۔ جہاں سے اس مردود کا کام شروع ہوتا ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ ہمیں امام کی معرفت کے ساتھ ساتھ شیطان کے طریقہ واردات سے بھی آگاہی ہو تا کہ جب کبھی کسی کے قدم ڈگمگائیں تو وہ حق و باطل میں تمیز کر سکے۔ شیطان کے کردار کو سمجھنے کے لئے مومنین کو چاہیئے کہ آیت اللہ دست غیب کی کتاب "استعاذہ" ضرور پڑھیں اور دعاء افتتاح الامام المنتظر پڑھتے رہیں۔

دعا الافتتاح للامام المنتظر

(عجل اللہ تعالیٰ فرجه الشریف)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَیْکَ فِیْ دَوْلَةٍ کَرِیْمَةٍ تُعِزُّ بِھَا الْاِسْلَامَ وَاَھْلَهٗ

وَتُذِلُّ بِھَا النِّفَاقَ وَاَھْلَهٗ

وَتَجْعَلُنَا فِیْھَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلیٰ طَاعَتِکَ

وَالْقَادَةِ اِلیٰ سَبِیْلِکَ

وَتَرْزُقُنَا بِھَا کَرَامَةَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں یہ رغبت و خواہش پیش کرتے ہیں کہ ہمیں امام زمانہ کی حکومت کریمہ عطا فرما جسکے ذریعے اسلام کو بھی عزت ملے اور مسلمانوں کو بھی اور اس حکومت کے ذریعے نفاق بھی ذلیل ہو جائے اور منافق بھی اور ہم ان لوگوں میں شامل ہوں جو باقی دنیا کو تیرے راستے پر چلانے والے ہوں اور ہمیں خود بھی اپنے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں اس دنیا و آخرت کی تمام نعمتیں عطا فرما۔

اعمال ماہ شعبان

فضائل ماہ شعبان :

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کا ارشاد ہے کہ اللہ نے اس مہینے کا نام شعبان اس لئے رکھا کہ اس مہینے میں حکم خدا سے تمام عالم میں خیر ہی خیر کی بارش کی جاتی ہے۔ اللہ نے اس ماہ میں نیکیوں کے حصول کے لئے بندوں پر اپنے دروازے کھول رکھے ہیں تا کہ اپنے روزمرہ کے اعمال کے بدلے زیادہ سے زیادہ نیکیاں اپنے نامہ اعمال میں لکھوا سکیں اور بڑے بڑے قصور معاف کرا سکیں۔ یہ روزمرہ کے اعمال نماز، روزہ، زکوۃ، امر بالمعروف، نہی عن المنکر، حقوق العباد کی ادائیگی، اصلاح معاشرہ اور صدقات ہیں۔

آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جب پہلی شعبان آتی ہے تو خداوند عالم جنت کے دروازوں کو کھل جانے کا حکم دیتا ہے اور طوبیٰ کے درخت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنی شاخوں کو دنیا کے نزدیک کر دے پھر منادی کا حکم دیتا ہے کہ اے بندوں یہ طوبیٰ کی شاخیں ہیں ان سے لپٹ جاؤ، یہ تمہیں جنت کی طرف بلند کر لیں گی اور زقوم کی شاخوں سے ڈرتے رہو کہ کہیں یہ تمہیں دوزخ کی طرف نہ لے جائیں۔ آنحضرت محمد (ص) نے فرمایا کہ جو شخص آج کے دن سے کسی اچھائی کو اپنائے تو گویا وہ طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹ گیا اور اگر کسی نے آج کے دن سے کسی برائی کو اپنایا تو گویا وہ زقوم کے درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اس شخص کو جہنم کی طرف کھینچ کر لے جائیں گی۔

رجب، شعبان اور رمضان کے شب و روز خصوصی ایام ہیں جیسے کہ ہفتے کے عام دنوں میں شب جمعہ اور جمعہ کی خصوصی اہمیت ہے۔ بقول مولانا صادق حسن صاحب خصوصی ایام میں جس طرح ہر عمل کا ثواب زیادہ ہے اسی طرح ان ایام میں کسی چھوٹی سی برائی کا عذاب بھی بہت زیادہ ہے۔ اس لئے ہمیں اس ماہ میں اپنے اعمال کی طرف سے بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے اور کسی کوتاہی کی گنجائش کو نہیں چھوڑنا ہے۔

اس ماہ میں بہترین اعمال روزہ رکھنا، استغفار کرنا اور صدقہ دینا ہیں۔ ان اعمال کے فضائل درج ذیل ہیں۔

روزہ

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام، حضرت امام حسین علیہ السلام، حضرت زین العابدین علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام چاروں آئمہ سے یہ روایت مسلسل ہے کہ آنحضرت محمد (ص) نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ جو شخص اس ماہ میں اپنے پیغمبر کی محبت میں اللہ کے لئے روزہ رکھے گا تو اللہ اسے اپنے سے قریب کرے گا، اسے دوست رکھے گا۔ قیامت کے دن اس پر مہربانیاں کرے گا اور بہشت اس پر واجب کرے گا۔ جو شخص اس ماہ کے پیر (MONDAY) اور جمعرات (THURSDAY) کو روزہ رکھے گا تو خدا تعالیٰ اُس کی دنیا و آخرت کی بیس بیس حاجات کو بر لائے گا۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھے گا اور اسے ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو اللہ اسکے نامہ اعمال میں دو مہینے کے روزے رکھنے کا ثواب لکھے گا۔

استغفار

اس ماہ مبارک میں ایک بار استغفار کرنے کا ثواب دوسرے ماہ کے ایام میں ایک ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے ثواب کے برابر ہے۔
اگر اس ماہ میں آپ نے ۷۰ مرتبہ استغفار کیا تو گویا آپ کو ۷۰ ہزار مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب ملے گا انشاءاللہ۔

صدقہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص شعبان میں صدقہ دے تو اللہ اس کے صدقہ کی تربیت اس طرح کرے گا کہ جس طرح تم لوگ اونٹ کے بچے کی تربیت کرتے ہو یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن احد کے پہاڑ جتنا بلند ہو کر اپنے مالک کے پاس جائے گا۔

اعمال مشترکہ ماہ شعبان

(۱) ہر روز ۷۰ مرتبہ "اَستَغفِرُ اللهَ وَ اَسئَلُهُ التَّوبَةَ" کہے۔

فضیلت اس عمل کی یہ ہے کہ انسان کے گناہ بخشے جاتے ہیں چاہے بے حد و بے حساب ہی کیوں نہ ہوں۔

(۲) ہر روز ۷۰ مرتبہ "اَستَغفِرُ اللهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحمٰنُ الرَّحِیمُ الحَیُّ القَیُّومُ وَ اَتُوبُ اِلَیهِ" کہے۔

یہ عمل کرنے والے کی روح کو اللہ افق مبین میں جگہ دے گا، جس کی وسعت بے اندازہ ہے، جہاں نہریں ہیں اور انکے کنارے شیریں جام مثل ستارہ ہائے آسمان کے رکھے ہیں۔

(۳) پورے ماہ میں ایک ہزار مرتبہ "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ لَا نَعبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخلِصِینَ لَهُ الدِّینَ وَ لَو کَرِهَ المُشرِکُونَ"

ثواب اس کا ہزار سال کی عبادت کے برابر ہے۔ اس عمل کے کرنے والے کے گناہ مٹائیں جائیں گے اگرچہ ہزار سال کے گناہ کے برابر کیوں نہ ہوں، قبر سے نورانی چہرے کے ساتھ باہر آئے گا اور اس کا نام صدیق کے درجہ میں لکھا جائے گا۔

(۴) ہر جمعرات کو دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح پڑھیں فرق یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد) کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ سورہ توحید (قل ھو اللہ) پڑھی جائے گی۔

(۵) ہر روز بوقت زوال صلوات منقول از امام زین العابدین علیہ السلام پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوضِعِ الرِّسَالَةِ وَ مُختَلَفِ
المَلٰٓئِکَةِ وَ مَعدِنِ العِلمِ وَ اَهلِ بَیتِ الوَحیِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الفُلکِ الجَارِیَةِ
فِی اللُّجَجِ الغَامِرَةِ یَأمَنُ مَن رَکِبَهَا وَ یَغرَقُ مَن تَرَکَهَا المُتَقَدِّمُ لَهُم مَارِقٌ وَ المُتَاَخِّرُ عَنهُم
زَاهِقٌ وَ اللَّازِمُ لَهُم لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الکَهفِ الحَصِینِ وَ غِیَاثِ المُضطَرِّ
المُستَکِینِ وَ مَلجَاءِ الهَارِبِینَ وَ عِصمَةِ المُعتَصِمِینَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً کَثِیرَةً
تَکُونُ لَهُم رِضًا وَ لِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَّ قَضَاءً بِحَولٍ مِّنکَ وَ قُوَّةٍ یَا رَبَّ العَالَمِینَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِینَ الاَبرَارِ الاَخیَارِ الَّذِینَ اَوجَبتَ حُقُوقَهُم وَ فَرَضتَ
طَاعَتَهُم وَ وِلَایَتَهُم اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اعمُر قَلبِی بِطَاعَتِکَ وَ لَا تُخزِنِی بِمَعصِیَتِکَ
وَ ارزُقنِی مُوَاسَاةَ مَن قَتَّرتَ عَلَیهِ مِن رِّزقِکَ بِمَا وَسَّعتَ عَلَیَّ مِن فَضلِکَ وَ نَشَرتَ عَلَیَّ مِن
عَدلِکَ وَ اَحیَیتَنِی تَحتَ ظِلِّکَ وَ هٰذَا شَهرُ نَبِیِّکَ سَیِّدِ رُسُلِکَ شَعبَانُ الَّذِی حَفَفتَهُ مِنکَ
بِالرَّحمَةِ وَ الرِّضوَانِ الَّذِی کَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَ اٰلِهِ وَ سَلَّمَ یَداَبُ فِی صِیَامِهِ وَ قِیَامِهِ
فِی لَیَالِیهِ وَ اَیَّامِهِ بُخُوعًا لَکَ فِی اِکرَامِهِ وَ اِعظَامِهِ اِلٰی مَحَلِّ حِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَی الاِستِنَانِ
بِسُنَّتِهِ فِیهِ وَ نَیلِ الشَّفَاعَةِ لَدَیهِ اَللّٰهُمَّ وَ اجعَلهُ لِی شَفِیعًا مُّشَفَّعًا وَّ طَرِیقًا اِلَیکَ مَهیَعًا
وَ اجعَلنِی لَهُ مُتَّبِعًا حَتّٰی اَلقَاکَ یَومَ القِیٰمَةِ عَنِّی رَاضِیًا وَّ عَن ذُنُوبِی غَاضِیًا قَد اَوجَبتَ
لِی مِنکَ الرَّحمَةَ وَ الرِّضوَانَ وَ اَنزَلتَنِی دَارَ القَرَارِ وَ مَحَلَّ الاَخیَارِ

خصوصی ایام کے اعمال

پہلی شب

(۱) بارہ رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ۔ دو دو رکعت کر کے چھ بار صبح کی نماز کی طرح پورے تشہد اور سلام کے ساتھ پڑھنا ہے۔ نیت اس طرح ہے کہ بارہ رکعت نماز پڑھتا/پڑھتی ہوں پہلی شعبان میں قربۃً الی اللہ۔ پہلی دو رکعت پڑھنے کے بعد دوسری دو رکعت شروع کرتے وقت ہاتھ کانوں تک بلند کر کے اللہ اکبر کہیں اور نماز شروع کر دیں اسی طرح بارہ رکعت دو دو کر کے پوری کریں۔

(۲) پہلی شعبان کے دن روزہ رکھیں۔

دوسری شب

(۱) دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھیں۔

(۲) دوسری شعبان کو روزہ رکھیں۔

تیسری شب

(۱) دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ۔

(۲) تیسری شعبان کے دن روزہ رکھیں۔

(۳) دعائے امام حسن عسکری علیہ السلام پڑھیں۔

اللهم إني أسألك بحق المولود في هذا اليوم الموعود بشهادته قبل استهلاله وولادته
بكته السماء ومن فيها والأرض ومن عليها ولما يطأ لابتيها قتيل العبرة وسيد الأسرة
الممدود بالنصرة يوم الكرة المعوض من قتله أن الأئمة من نسله والشفاء في تربته والفوز
معه في أوبته والأوصياء من عترته بعد قائمهم وغيبته حتى يدركوا الأوتار ويثأروا الثار
ويرضوا الجبار ويكونوا خير أنصار صلى الله عليهم مع اختلاف الليل والنهار اللهم فبحقهم إليك
أتوسل وأسأل سؤال مقترف معترف مسيء إلى نفسه مما فرط في يومه وأمسه يسألك
العصمة إلى محل رمسه اللهم فصل على محمد وعترته واحشرنا في زمرته وبوئنا معه دار الكرامة
ومحل الإقامة اللهم وكما أكرمتنا بمعرفته فأكرمنا بزلفته وارزقنا مرافقته وسابقته
واجعلنا ممن يسلم لأمره ويكثر الصلوة عليه عند ذكره وعلى جميع أوصيائه وأهل
أصفيائه الممدودين منك بالعدد الاثني عشر النجوم الزهر والحجج على جميع البشر اللهم وهب
لنا في هذا اليوم خير موهبة وأنجح لنا فيه كل طلبة كما وهبت الحسين لمحمد جده
وعاذ فطرس بمهده فنحن عائذون بقبره من بعده نشهد تربته وننتظر أوبته آمين رب
العالمين

(۴) دعائے حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھیں کہ آج آپ کی ولادت کی شب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِی الْمَکَانِ عَظِیْمُ

الْجَبَرُوْتِ شَدِیْدُ الْمِحَالِ غَنِیٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ عَرِیْضُ الْکِبْرِیَآءِ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَرِیْبُ الرَّحْمَۃِ صَادِقُ

الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَۃِ حَسَنُ الْبَلَآءِ قَرِیْبٌ اِذَا دُعِیْتَ مُحِیْطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَۃِ لِمَنْ تَابَ اِلَیْکَ

قَادِرٌ عَلٰی مَآ اَرَدْتَ وَمُدْرِکٌ مَا طَلَبْتَ وَشَکُوْرٌ اِذَا شُکِرْتَ وَذَکُوْرٌ اِذَا ذُکِرْتَ اَدْعُوْکَ مُحْتَاجًا

وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ فَقِیْرًا وَاَفْزَعُ اِلَیْکَ خَآئِفًا وَّاَبْکِیْ اِلَیْکَ مَکْرُوْبًا وَاَسْتَعِیْنُ بِکَ ضَعِیْفًا وَاَتَوَکَّلُ

عَلَیْکَ کَافِیًا اُحْکُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّھُمْ غَرُّوْنَا وَخَدَعُوْنَا وَخَذَلُوْنَا وَغَدَرُوْبِنَا وَقَتَلُوْنَا

وَنَحْنُ عِتْرَۃُ نَبِیِّکَ وَوَلَدُ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الَّذِیْ اصْطَفَیْتَہٗ بِالرِّسَالَۃِ وَائْتَمَنْتَہٗ عَلٰی

وَحْیِکَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ایام البیض

رجب، شعبان اور رمضان کے ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ کے شب روز ایام البیض کہلاتے ہیں۔

تیرہویں شب

(۱) دو رکعت نماز پڑھیں، ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ یاسین (پارہ نمبر ۲۲ میں سورہ نمبر ۳۶) اور ایک مرتبہ سورہ ملک (پارہ نمبر ۲۹ میں سورہ نمبر ۶۷) اور ایک مرتبہ قل ھو اللہ۔

(۲) تیرھویں دن روزہ رکھیں۔

چودھویں شب

(۱) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے تیرھویں شب کے طریقے سے پڑھیں۔ نیت چار رکعت کی ایک ہی دفعہ ہو گی۔

(۲) چودھویں کے دن روزہ رکھیں۔

پندرھویں شب

فضائل اس شب کے بہت ہیں۔ یہ وہ رات ہے کہ جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ قضاو قدر کے فیصلے صادر کئے جاتے ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ انسان اپنی تقدیر لے کر پیدا ہوا ہے لیکن "اللہ کو اختیار ہے کہ جس چیز کو چاہے محو کر دے اور جس چیز کو چاہے ثبت کر دے"۔ (تفصیل کے لئے قرآن مجید کا سورہ نمبر ۱۳ الرعد کی آیت نمبر ۳۹ دیکھئے)۔ انسان کی زندگی کے آئندہ سال آنے والے تمام واقعات اسی رات اللہ کی طرف سے طے کئے جاتے ہیں۔ اس رات دعاء کی بڑی اہمیت ہے۔ دعاء وقوع پذیر ہونے والے واقعات کے اثرات کو بدل دیتی ہے اگر اللہ کو منظور ہو تو۔ اگر کوئی حادثہ انسان کی قسمت میں لکھا ہے تو ہو کے رہے گا لیکن دعاء اس کے برے اثرات کو کم سے کم ضرور کر سکتی ہے۔ آج کی رات دعاء کرتے وقت حضرت حجت (ع۔ف) کو وسیلہ بنانا قبولیت دعاء کی شرط ہے اور آپ کی خدمت میں بوقت سحر عریضہ ڈالنا آج کی رات خصوصی اہمیت رکھتا ہے کہ آج کی شب کی سحر آپ کا وقت ولادت ہے۔ ہماری یہ دعاء ہے کہ اللہ اپنی حجت کے صدقے میں اس شب کے اعمال اور پوری زندگی میں کئے ہوئے اعمال کا صلہ دنیا و آخرت دونوں میں دے۔

پندرھویں شب کے اعمال کے تفصیلات

(۱) نمازِ مغربین سے پہلے مستحب کی نیت سے غسل کریں اور نیا لباس زیب تن کریں اور خوشبو لگائیں۔

(۲) حسب توفیق تین مرتبہ صدقہ دیں۔ برائے سلامتی امام زمانہ و اولاد امام زمانہ۔
برائے مغفرت مرحوم مراجع اور دیگر مرحومین خاندان۔
اپنی اور اپنے لواحقین کی صحت و سلامتی کے لئے۔

(۳) وضو کریں، نماز مغرب اور عشاء ادا کریں، پھر (۴)، (۵) یا (۶) میں سے کوئی ایک خصوصی اعمال بجالائیں۔ اسکے بعد (۷) سے اعمال مشترکہ بجالائیں۔

(۴) (A) دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ قل ھو اللہ یاایھاالکافرون ایک بار۔ دوسری رکعت میں بعد الحمد ایک بار قل ھو اللہ، تشہد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہ الزہراؑ (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ)

(B) اب یہ دعا پڑھیں۔

يَا مَنْ إِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَإِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ
فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ
الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْأَرَضِينَ وَالسَّمٰوٰتِ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَمُتُّ
إِلَيْكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إِلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ
وَسَمِعْتَ دُعَاءَهُ فَأَجَبْتَهُ وَعَلِمْتَ اسْتِقَالَتَهُ فَأَقَلْتَهُ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ
جَرِيرَتِهِ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوبِي وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِي سَتْرِ عُيُوبِي اللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ
وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ وَاجْعَلْنِي
فِيهَا مِنْ أَوْلِيَائِكَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ
وَصِفْوَتَكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهُ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ
وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِي مِنَ الِازْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ طَاعَتَكَ
وَمَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَيُزْلِفُنِي عِنْدَكَ سَيِّدِي إِلَيْكَ يَلْجَأُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلٰى
كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ أَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ
وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللّٰهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي
مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ
مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذٰلِكَ فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ
عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ
فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ
وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ
حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَأَنْعَمَ بِجَزِيلِ عَطَائِكَ وَأَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ
وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا
سَأَلْتُكَ وَأَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ۔

(C) سجدے میں جا کر بیس مرتبہ یارب، ۷ مرتبہ یا اللہ، ۷ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ، ۱۰ مرتبہ مَاشَاءَ اللّٰہ، ۱۰ مرتبہ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ، اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر درود پڑھیں اور دعا مانگیں۔

(۵) (A) دس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے صبح کی نماز کی طرح مکمل تشہد و سلام کے ساتھ پڑھیں لیکن ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قل ھو اللہ۔ نیت ایک بار کریں "دس رکعت نماز پڑھتا یا پڑھتی ہوں نیمہ شعبان قربتاً الی اللہ۔ پہلی دو رکعت ختم کرنے کے بعد پھر کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہ کر دوسری رکعت شروع کر دیں اسی طرح مزید تین بار دو دو رکعت کر کے کل دس رکعت تمام ہو گی۔

(B) پھر سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیْ وَ بَیَاضِیْ یَا عَظِیْمَ کُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُہٗ غَیْرُکَ یَا عَظِیْمُ

(۶) (A) چار رکعت نماز ادا کریں جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید یعنی قل ھو اللہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

(B) یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَائِفٌ مُسْتَجِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تَجْھَدْ بَلَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَاؤُکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ

(۷) اعمال مشترکہ پندرھویں شب

(A) چھ رکعت نماز تیرھویں شب کے طریقے سے ادا کریں۔

(B) صلوات منقول از امام زین العابدین علیہ السلام پڑھیں جو اعمال مشترکہ ماہ شعبان (۵) میں دیا گیا ہے۔

(C) دعا پڑھیں جس کا ثواب زیارت امام عصر (ع۔ف) کے برابر ہے۔

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِھَا وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُوْدِھَا الَّتِیْ قَرَنْتَ اِلٰی فَضْلِھَا فَضْلًا فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِکَلِمَاتِکَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰیَاتِکَ نُوْرُکَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِیَاؤُکَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِیْ طَخْیَاءِ الدَّیْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُہٗ وَکَرُمَ مَحْتِدُہٗ وَالْمَلٰئِکَۃُ شُھَّدُہٗ وَاللّٰہُ نَاصِرُہٗ وَمُؤَیِّدُہٗ اِذَا اٰنَ مِیْعَادُہٗ وَالْمَلٰئِکَۃُ اَمْدَادُہٗ سَیْفُ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَنْبُوْ وَنُوْرُہُ الَّذِیْ لَا یَخْبُوْ وَذُوالْحِلْمِ الَّذِیْ لَا یَصْبُوْ مَدَارُ الدَّھْرِ وَنَوَامِیْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاۃُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَیْھِمْ مَا یَتَنَزَّلُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَۃُ وَحْیِہٖ وَوُلَاۃُ اَمْرِہٖ وَنَھْیِہٖ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی خَاتِمِھِمْ وَقَائِمِھِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِھِمْ اَللّٰھُمَّ وَاَدْرِکْ بِنَا اَیَّامَہٗ وَظُھُوْرَہٗ وَقِیَامَہٗ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِہٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِہٖ وَاکْتُبْنَا فِیْ اَعْوَانِہٖ وَخُلَصَائِہٖ وَاَحْیِنَا فِیْ دَوْلَتِہٖ نَاعِمِیْنَ وَبِصُحْبَتِہٖ غَانِمِیْنَ وَبِحَقِّہٖ قَائِمِیْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَوَاتُہٗ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الصَّادِقِیْنَ وَعِتْرَتِہِ النَّاطِقِیْنَ وَالْعَنْ جَمِیْعَ الظَّالِمِیْنَ وَاحْکُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ

(D) دعا پڑھیں منقول از امام جعفر صادق علیہ السلام۔

اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْبَدِيْءُ الْبَدِيْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ
وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْاَمْرُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَحْدَكَ لَا
شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ فَاِنَّكَ فِيْ
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَيْرُ الْقَائِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَاِيَّاكَ قَصَدْتُ
وَابْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُ وَلَكَ رَجَوْتُ فَارْحَمْنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(E) دعا پڑھیں منقول از شیخ طوسی۔

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ
فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا
عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ
الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ
لِيْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(F) دعائے رسول خدا(ص) پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا يَهُونُ عَلَيْنَا بِهِ مُصِيبَاتُ الدُّنْيَا
اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ
ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ
عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(G) دعائے رسول خدا(ص) سجدے میں پڑھیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَ
خَيَالِي وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِي هٰذِهِ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُهُ عَلٰى نَفْسِي يَا عَظِيمُ تُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيمٍ اغْفِرْ لِيَ
الْعَظِيمَ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ

(H) دعائے رسول خدا(ص) سجدے میں دوسری بار۔

اَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرَضُونَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ مِنْ فُجَاَةِ نَقِمَتِكَ
وَمِنْ تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا نَقِيًّا وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِيًّا لَا كَافِرًا
وَلَا شَقِيًّا

(I) دعائے رسول خدا(ص) دو مرتبہ دائیاں اور بائیاں رخسار ایک ایک بار مٹی پر رکھ کر پڑھیں۔

عَفَّرْتُ وَجْهِي فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِي اَنْ اَسْجُدَ لَكَ

(J) تسبیحات پڑھیئے۔ ہر ایک سو مرتبہ۔

سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ

(K) دعائے کمیل پڑھیں۔

(L) نماز شب پڑھیں۔

(M) نماز فجر پڑھیں۔

اعمال کی رات تمام ہوئی۔ اللہ حضرت حجت کے وسیلے ہمارے اعمال کو قبول کرے۔

آخر شعبان کے اعمال

۱۔ آخری تین دن روزہ رکھیں۔

۲۔ آخری جمعہ سے لیکر آخری دن تک کی دعا ہر روز پڑھتے رہیں۔ دعاء منقول از امام رضا علیہ السلام۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ

۳۔ شعبان کی آخری رات کی دعاء منقول از امام جعفر صادق علیہ السلام۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ
يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ
وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
يَا كَرِيْمُ اِلٰهِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ
يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ
الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ بْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ
عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ
وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيْرٌ اِلٰى
رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَ
الْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَاءِ وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ
اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ
اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَاءٍ
اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ
يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهُ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا
وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَطُمَاْنِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِيْ اَنْتَ
مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَاَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ
سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥